مَن کَانَ یَومُ عَاشُورَا وَحُزنِہٖ وَبُکَائِہٖ جَعَلَ اللہُ تَعَالیٰ یَومَ القِیٰمَۃِ یَومَ فَرَحِہٖ وَسُرُورِہٖ وَقَرَّت فِی الجِنَانِ عَینُہٗ

اشتہار کا باعث یہ ہی کہ	جو دیندار طالب کتاب ہذا ہو حاجی حسنعلی سی لیجاوی بحولہٖ وقوتہٖ نسخہ تحفہ مسمّٰی بہ

حقیقی انہ تعالیٰ جمیع سادات و مومنین کو جملہ آفات سی محفوظ رکھی ترقی خیر مین عطا کری
خصوصاً ایام محرم مین تا اربعین موافق مقدور کی باعمال خیر اور تعزیہ داری امام مظلوم مشغول
رہتی ہین جناب صادق علیہ السلام فرماتی ہین خدا رحم کری ہماری شیعو نکو کہ ساتھہ ہمارا
دیتی ہین یعنی ہمارے خوشی کی دن خوشی کرتی ہین اور غم کی دن غم کرتی ہین پس یہی سبب ہی کہ گروہ
شیعہ مامور ہوی کہ روئین اور رلاوین اس مصیبت عظیم پر کہ قتل کیا بدترین امت نی اوس نازپرورد
جناب بتول کو جسپر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی بیٹی ابراہیم کو فدا کیا الغرض یہ خادم
مومنین حاجی حسنعلی مدت دراز سی آرزومند اسکا تھا کہ مخصوص اعمال روز
عاشورا و اربعین کہ عمدہ ارکان ایمان
شیعہ ہی معہ زیارت شہدای کربلا وغیرہ
مرتب کر کی طبع کرون تا مومنین شایقین
مستفیض ہون مگر بطول اعمال سے تنگ دل
ہوں اگر چند ساعت کی مشقت مین بہشت
ہاتھہ آوی تو پہلو تہی نکجاہیئی عمارات

اعمال العاشورا والاربعین

دنیا بصرف رو مشقت ہاتھہ آتی ہی کہ جسمین بقا نہین اور بہشت و حور العین و کوثر و سلسبیل
کہ ادنی بہانہ ہاتھہ آتی ہین دیندارونکو سعی اوسکی واجب و لازم ہی اور آخر کتاب مین کچھہ
فقرات زیارت ناحیہ کی کہ مشتمل بر مصائب لکھی بملاحظہ فہرست واضح ہوگا بتصحیح جناب
ترجمہ
فضیلتمآب ملا مہدی صاحب دام ظلہ و بتائید جناب سید عابد علی صاحب سوداگر کتب رونق
پذیر یافت ۵۵ اہل مطبع کو اطلاع ہو کہ بلا اجازت مولف کوئی اس کتاب کو طبع نکری ٥

حسب فرمایش اثر دیندار اسخیات و شعار فخر روزگار جناب نواب سید محمد حسین خان صاحب دام حشمتہ

باہتمام کمترین خادم المومنین حاجی حسنعلی ۹۲ در مطبع ... طبع شد

اشتہار کا باعث یہ ہی کہ
الہسنت کی کتاب شیعہ تحفۃ العوام
مین ہوئی دو سو الفاظ اعمال اور دعا کی
مین تغیر و تبدل کر کی چھاپا جیسی شفا
ہماشعائی بنایا اور علی قامع الکفار
بنا قامع الکفار بنایا حسن تحفۃ العوام
مطبع ثمر ہند اور مطبع علوی علی بخش خان
چھاپی دل و دلنکو لازم تھا ایسی
کتاب چھاپ کر معرض بیع مین رکھین اور
الفاظ ترک اور رواج دین ... آئی جب
یہ کتاب بیکی گئی تو انہون نی ... آلینگی
پس خود اس امر خیر کی موجب ہوئی خدا
جزائی خیر دی عجب طرح کی باتین ہی جب
لینت اپنی پیشوایان کی ایسا ...
دوستانی کیا اسکو کہینگی ...
ایسی کتاب کی طبع مین نفع ...
حضرات اسی لئی یہ خبر دی ...
جناب ... مولف ...

لکھنؤ

اللّٰہم بحق حبیبک ولعن امیۃ | بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم | اللّٰہم بحق فاطمۃ ولعن قاتلیہا

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمدؐ و علیؑ
امیر المؤمنین و علی اولادہ الطیبین الطاہرین علیہم السلام اما بعد ثابت ہی کہ رونا اور
رولانا مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام مین ثواب عظیم ہی اور اعمال عاشورا عمدہ اعمال ارکان دین شیعوں سی
جیسا منقول ہی کہ حضرت موسیٰ نی مناجات مین سوال کیا خداوندا کیا باعث ہی کہ فضیلت دی تونی امت محمدؐ کو
سب امتون پر ندا آئی ای موسیٰ امت محمدؐ مین دس خصلتین پائی جائینگی وہ یہہ ہین صوم و صلوٰۃ و زکوٰۃ
و حج و جہاد اور جمعہ اور نماز جماعت اور تلاوت قران اور تحصیل علم فقہ اور دسوان عاشورا یعنی رونا اور رولانا
فرزند ختم المرسلینؐ کے ماتم مین اور مرثیہ پڑہنا مجلس عزا برپا کرنا اور جو شخص صرف کریگا محبت مین اونکی قسم
طعام سی یا سلوک بہ برادر مومن کریگا پس عوض ایک درہم کی دونگا ستر درہم اور عطا کرونگا منزل اوسکی واسطی
اوسکا جنت مین اور محو کرونگا سب گناہ اوسکی ای موسیٰ قسم ہی مجہی اپنی عزت و جلال کی جس مرد مومن
یا عورت مومنہ کی آنکہونسی آنسو باہر آوی برابر پر پشہ کی ماتم مین فرزند رسولخداؐ کی ایام عاشورا خواہ اور
ایام مین عطا کرونگا ثواب سو شہید کا الغرض جناب آخوند صاحب علیہ الرحمہ زاد المعاد مین لکہتی
ہین کہ چون عبارت حدیث تشویش عظیمی دارد و قابل احتمال ہست اگر اول السلام علیک یا ابا عبد اللّٰہ
تا آل نبیک علیہم السلام بخواند و نماز زیارت بکند و باز ہمان زیارت اعادہ کند و باز نماز بجا آرد کند شاید
بجمیع احتمالات عمل کردہ باشد و اگر زیارت ششم جناب امیر المؤمنین علیہ السلام با این زیارت ضم کند بہتر ہست
بس این وجہ اس احقر حاجی حسن علی نی چاہا کہ سب اعمال عاشورا بہ ترتیب مرتب ہون تا مومنین عزا
کو اسانی ہو اشتباہ باقی نرہی سلسلہ سی برابر پڑہتی جاوین مگر طول عمل سی نہ گہبرائین نون شب و روز قبل از

بسر کی جاوی اور روز عاشورا اور روز شہادت یکدیگر بہ وزاری
ہو جاتی ہی جو اوب و راحت سی بازاری
مشغول گریہ و زیارت ہو رہی
رسولخدا صلعم اور دیگر ائمہ مومنین
رکھتی یقین ہی کہ مومنین آئندہ
ہوتی ہی پرسا دیتی روز
اعوذ بن جناب سید الشہدا
حسین ابن علی الظالم و ستم مظلوم
ہوئی حضرات پیامبر امام
کرین قیامت کی پایہ
جلکی یاد کرتی ہین لا الہ
ٹلتی جاتی ہین بعد الاکبر
سٹاتی جاتی ہین اور تکیہ ہی جو
بلند ہوتی ہین
شخص یاس امام حسین علیہ السلام
کی یاد کریگا وہ تشنگی روز قیامت
سی محفوظ رہیگا
رو لاتی ہین اور زیارت
بجا لاتے ہین کس قدر ثواب ہوگا

فقط ثواب

داڑہے واسطی حاجت کی جب چاہی زیارت عاشورا پڑہے ۳

ثواب زیارت وطریق آن

اعمال شب وروز عاشورا جناب صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شب وروز عاشورا زیارت جناب امام حسین علیہ السلام بجالاوی ایسا ہی کہ ہمراہ حضرت کی شہید ہوا اور شب بیداری باگریہ وزاری بسر کری کہ امام مظلوم با اصحاب واطفال تشنہ کام تمام شب مشغول عبادت تہی اور خیمہ عصمت مین کہرام برپا تہا جانتی تہی کہ صبح کو سب قتل ہونگی اور فرمایا جو روز عاشورا زیارت امام حسین علیہ السلام کی بجالاوے اور حق حضرت کا پہچانی ایسا ہی کہ خدا کی عبادت کی ہوگی عرش پر اور ہمراہ امام مظلوم کے شہید ہوا اور اپنی خون مین لوٹا ہو اور فرمایا جو ترک کری سعی کارہای دنیا کو روز عاشورا حق تعالے حاجت اوسکی برلاویگا اور جو محزون وگریان رہی حق تعالے بروز قیامت فرح وخوشحالی اوسکی کریگا اور آنکہین اونکی ساتہہ ہمارے بہشت مین روشن ہونگی اور جو روز عاشورا روز برکت اپنا جانی کہر کا کچہہ ذخیرہ کری برکت نہ پاویگا اوسمین جو جمع کیا اور محشور ہوگا با یزید وابن زیاد پلید جناب صادق علیہ السلام فرماتی ہین کہ جو اعمال عاشورا بجالاوے تو بہتر ہی واسطی تیری کہ توجہای بسیار اور عمرہ ہای بسیار کری کہ اوس راہ مین مال بہت صرف کری اور بدن اپنا تعب ومشقت مین ڈالی اور اہل وعیال سے جدا ہو صفوان کہتا ہی جناب صادق علیہ السلام نی فرمایا مجہسی کہ روز عاشورا جو اس صورت سی زیارت ودعا بجالاوے مین ضامن ہون کہ زیارت اوسکی مقبول اور حاجت اوسکی برآوردہ ہونگی کہ حق تعالی فرماتا ہی قسم بذات خود کہ جو اس روش زیارت پڑہی نزدیک سی یا دور سی قبول کرونگا زیارت اوسکی اور جو حاجت طلب کریگا روا کرونگا ہر چند بڑی حاجت ہو اور شفاعت اوسکی قبول کرونگا جسکی واسطی چاہی مگر سوای دشمن آل رسول کے پس اس اعمال مخصوصہ کو مرتب کیا دو باب اور مقدمہ او رخاتمہ پر مقدمہ بیان نماز وزیارت شب عاشور

باب اول بیان اعمال روز عاشورا اوسمین پانچ فصل ہین فصل اول زیارت جناب امیر قبل از زیارت عاشورا پڑہی جاوے بفرمودہ جناب آخوند صاحب فصل دوم زیارت مشہورہ روز عاشورا بعد زیارت جناب امیر کی پڑہی مع دعای وداع فصل سوم بیان نماز اور سات قدم اوٹہانا ودعا ولعن بروایت دوم منقول از جناب صادق علیہ السلام فصل چہارم دعای سال بسال برحاشیہ فصل پنجم زیارت آخر روز عاشورا متضمن تعزیت کہ صاحب عزا کو پرسا دیتی ہین باب دوم زیارت اعمال مختصر جناب سید الشہدا علیہ السلام روز عاشورا بروایت دیگر از تحفۃ الزائر اسمین تین فصل ہین فصل اول زیارت جناب سید الشہدا مع دیگر ائمہ علیہم السلام فصل دوم زیارت ناحیہ کہ فقرات مرثیہ جگر خراش

منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام سی کہ صاحب عزا ہین اس مصیبت مین فقرات درج ہی ان ہوشربا درد مین ڈوبی ہی فصل سوم بیان زیارت حضرت علی اکبر وحضرت عباس وحضرت علی اصغر اور باقی شہدای کربلا منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام سے کہ روز عاشورا پڑہی کہ اس زیارت مین ہر شہید کا نام پر سلام اور اونکی قاتل کی نام پر لعن ہی اور ہر لعن کی نیکی مین تین تین لاکہہ حسنات ہین اگرچہ ہر روز پڑہنا غیر امکان ہی مگر بمقتضای محبت روز شہادت سال بسال بعد نوبت کرین کہ جان اپنی اون بیکسی امام مظلوم پر فدا کی خاتمہ در بیان زیارت اربعین یعنی روز بیسوین ماہ صفر کی پڑہی جاوے اور زیارت ... روز ... پڑہی

زیارت اور مجلس ترجمہ فقرات

مُفید ثواب نماز و زیارت شب عاشورا مصباح العابدین مین وارد ہی جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑہی حق تعالے گناہ گذشتہ پچاس برسکی اوسکی اور آیندہ پچاس برسکی بخش دیگا اور ہر رکعتمین بعد الحمد کی پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑہی الخ ایضا بروایت دوم فرمایا جو کہ شب عاشورا بیدار رہی ایسا ہی کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب سب عمل خیر کی واسطی لکہی جاینگی اور جو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑہی رکعت اول مین بعد الحمد کی دس مرتبہ آیۃ الکرسی الخ اور رکعت دوم مین بعد الحمد کی دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی اور رکعت سوم مین بعد الحمد کی دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتہی رکعتمین بعد الحمد کی دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہی عطا کیا جائیگا واسطی اوسکی بہشت مین ہزار ہزار گہر اور ہر گہر مین ہزار ہزار تخت اور اوپر ہر تخت کی ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک عورت حور العین بیٹہی ہوگی اور ہر گہر مین ہزار ہزار خوان ہونگی اور اوپر ہر خوان کی ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ مین ہزار طرح کا کہانا ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کی سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کی کندہی پر ایک قندیل ہوگی اور منقول ہی اگر شب عاشورا زیارت یا و آمر پڑہی فضیلت ہے پس جب صبح ہو تو بی نیت کا روزہ رکہی کہانا پینا موقوف کری اور آخر روز عاشورا بعد عصر کے پانی یا خرما یا خاک تربت سے افطار کری کہ اوس وقت لڑائی موقوف ہوئی اور یعنی دو گہڑی دن رہی فرمایا جو متعلقین خانہ ہین اونکو حکم کری کہ مصیبت برپا کرین مثل مصیبت اپنی عزیزونکی اور اسطرح رووین کہ جیسی مان اپنی بچی کی ماتم مین روتی ہی کہ یہہ مصیبت اعظم ترین مصیبت ہے جب ایسا کری تو واسطی اوسکی لکہا جائیگا ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب آنحضرت کی ساتہہ بجالایا ہو اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہہ ہی کہ بند جامہ کو اپنی کہولدے اور آستین کو کہنی تک اولٹ دی بطور مصیبت زدگان طرف صحرا یا بام خانہ پر جاوے اور با خضوع و خشوع با چشم گریان اور اول روز سی تا پیشین یہہ اعمال بجالاوے

باب اول بیان اعمال روز عاشورا فصل اول قبل از زیارت عاشورا منقول ہی کہ پہلی زیارت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پڑہی جناب صادق علیہ السلام وارد ہے خواہ نزدیک قبر شریف حضرت امیر ہو خواہ قبر امام حسین علیہم السلام پاس ہو خواہ اور شہر مین ہو اور نیت کری کہ زیارت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پڑہتا ہون روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

برای حاجات من زاد المعاد منقول ہی کہ روز نہم اول محرم حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی پس حق تعالے نی فرزند عطا کیا پس جو اوس روزہ رکہی اور دعا کری حق تعالے مستجاب کریگا اور تیسری محرم مین یوسف علیہ السلام کنوین سی باہر آئی پس جو روزہ رکہی اوسکی دشوار کاموں کو حق تعالے آسان کریگا اگر چاہی ثواب شہید ان کربلا پاوی تو جب وقت کہ مصیبت امام مظلوم کی خاطر مین لاوی تو کہی یا لیتنی کنت معہم فافوز فوزا عظیما اور جو روز عاشورا باہم ملاقات کرین تو یہہ کہین اعظم اللہ اجورنا بمصابنا بالحسین علیہ السلام وجعلنا و ایاکم من الطالبین بثارہ مع ولیہ الامام المہدی من آل محمد علیہم السلام

مَن اصطفاه الله واختصه واختاره من بريته السلام عليك يا خليل الله ما
دجى الليل وغسق واضاء النهار واشرق السلام عليك ما صمت صامت و
نطق ناطق وذر شارق ورحمة الله وبركاته السلام على مولانا امير المؤمنين
علي ابن ابي طالب صاحب السوابق والمناقب والنجدة ومبيد الكتائب الشديد
الباس العظيم المراس المكين الاساس ساقي المؤمنين بالكاس من حوض الرسول
المكين الامين السلام على صاحب النهى والفضل والطوائل والمكرمات و
النوائل السلام على فارس المؤمنين وليث الموحدين وقاتل المشركين ووصي
رسول رب العالمين ورحمة الله وبركاته السلام على من ايده الله بجبرئيل واعانه
بميكائيل وازلفه في الدارين وحباه بكل ما تقر به العين وصلى الله عليه وعلى
اله الطاهرين وعلى اولاده المنتجبين وعلى الائمة الراشدين الذين امروا بالمعروف
ونهوا عن المنكر وفرضوا علينا الصلوات وامروا بايتاء الزكوة وعرفونا صيام
شهر رمضان وقراءة القران السلام عليك يا امير المؤمنين السلام عليك يا
يعسوب الدين وقائد الغر المحجلين السلام عليك يا باب الله السلام عليك يا
عين الله الناظرة ويده الباسطة واذنه الواعية وحكمته البالغة و
نعمته السابغة السلام على قسيم الجنة والنار السلام على نعمة الله على
الابرار ونقمته على الفجار السلام على سيد المتقين الاخيار السلام على
اخي رسول الله وابن عمه وزوج ابنته والمخلوق من طينته السلام على
الاصل القديم والفرع الكريم السلام على الثمر الجني السلام على ابي
الحسن علي السلام على شجرة طوبى وسدرة المنتهى السلام على ادم
صفوة الله ونوح نبي الله وابراهيم خليل الله وموسى كليم الله و
عيسى روح الله ومحمد حبيب الله ومن بينهم من النبيين والصديقين
والشهداء والصالحين وحسن اولئك رفيقا السلام على نور الانوار

وسليل الاطهار وعناصر الاخيار السلام على والد الائمة الابرار السلام
على حبل الله المتين وجنبه المكين ورحمة الله وبركاته السلام على امين الله
في ارضه وخليفته والحاكم بامره والقيم بدينه والمهيمن بحكمته والعامل
بكتابه واخ الرسول وزوج البتول وسيف الله المسلول السلام على صاحب
الدلالات والايات الباهرات والمعجزات القاهرات والمنجي من الهلكات
الذي ذكره الله في محكم الايات فقال تعالى وانه في ام الكتاب لدينا
لعلي حكيم السلام على اسم الله الرضي ووجهه المضيء وجنبه العلي و
رحمة الله وبركاته السلام على حجج الله واوصيائه وخاصة الله واصفيائه
وخالصته وامنائه ورحمة الله وبركاته قصدتك يا مولاي يا امين الله و
حجته زائرا عارفا بحقك موالياً لاوليائك معادياً لاعدائك متقربا الى الله
بزيارتك فاشفع لي عند الله ربي وربك في خلاص رقبتي من النار وقضاء
حوائجي حوائج الدنيا والاخرة سلام الله وسلام ملائكته المقربين
والمسلمين لك بقلوبهم يا امير المؤمنين والناطقين بفضلك والشاهدين
على انك صادق امين صديق عليك ورحمة الله وبركاته اشهد انك طهر
طاهر مطهر اشهد لك يا ولي الله وولي رسوله بالبلاغ والاداء واشهد
انك جنب الله وبابه وانك حبيب الله ووجهه الذي يؤتى منه وانك سبيل الله
وانك عبد الله واخو رسوله صلى الله عليه وآله اتيتك متقربا الى الله عز وجل
بزيارتك راغبا اليك في الشفاعة ابتغي بشفاعتك خلاص رقبتي من النار
متعوذا بك من النار هاربا من ذنوبي التي احتطبتها على ظهري
فزعي اليك رجاء رحمة ربي اتيتك استشفع بك يا مولاي واتقرب بك الى الله
ليقضي بك حوائجي فاشفع لي يا امير المؤمنين الى الله فاني عبد الله ومولاك

وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَ
الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى وَاَمِينِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنْبِكَ
الْاَعْلٰى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ وَسَيِّدِ
الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْاَصْفِيَاءِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ
وَقُدْوَةِ الصَّالِحِينَ وَاِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ
الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ اَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلٰى
فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا
لِنُبُوَّتِهِ وَاٰيَةً لِرِسَالَتِهِ وَشَاهِدًا عَلٰى اُمَّتِهِ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهِ وَحَامِلًا لِرَايَتِهِ
وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهِ وَهَادِيًا لِاُمَّتِهِ وَيَدًا لِبَاْسِهِ وَتَاجًا لِرَاْسِهِ وَبَابًا لِسِرِّهِ وَ
مِفْتَاحًا لِظَفَرِهِ حَتّٰى هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِاِذْنِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ
بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضَاتِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهِ فَصَلِّ
اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً پس کہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ
الثَّاقِبَ وَالنُّورَ الْعَاقِبَ يَا سَلِيلَ الْاَطَائِبِ يَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
ذُنُوبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَلَا يَاْتِي عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى سِرِّهِ وَ
اسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهِ كُنْ لِي اِلَى اللّٰهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا
فَاِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ پس چھ رکعت نماز زیارت بجالاوے دو دو رکعت
نیت کرکے دو رکعت نماز زیارت پڑہتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ بعد فراغ نماز کی حاجت طلب کرے خدا سی فصل دوم
زیارت عاشورا مشہورہ بزیارت علقمہ معہ دعا و وداع بعد زیارت جناب امیر علیہ السلام کے پڑہے اور نیت کرے کہ زیارت جناب
امام حسین علیہ السلام پڑہتا ہوں روز عاشورا از دور سنت قربۃً الی اللہ پس اشارہ کرے جانب کربلا کے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

نسخہ رضاک

زیارت مشہورہ علقمہ

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ
عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَى جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ
اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ
سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِي اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ
بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ
اَكْرَمَنِي بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهٖ وَاِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
اِلَى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى
رَسُولِهٖ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِي ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ
عَلَيْكُمْ وَعَلَى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ
بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ

وبا

وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ
لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِيَ الْبَرَاءَةَ
مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ
مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَنِيْ
بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهِ يَا لَهَا مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَ
اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ
مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ
مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ
بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ
مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ اٰلُ زِيَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ
اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ
لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ؎ بعد اسکی سو مرتبہ کہی اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ
جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ

لعن سو مرتبہ

اللهم العنهم جمیعا بعد اسکی سو مرتبہ کہی السلام علیک یا ابا عبد الله و
علی الارواح التی حلت بفنائک واناخت برحلک علیک منی سلام
الله ابدا ما بقیت وبقی اللیل والنهار ولا جعله الله اخر العهد منی
لزیارتک السلام علی الحسین وعلی علی بن الحسین وعلی اولاد
الحسین وعلی اصحاب الحسین بعد اسکی کہی اللهم خص انت اول ظالم
باللعن منی وابدأ به اولا ثم الثانی ثم الثالث ثم الرابع اللهم
العن یزید بن معاویة خامسا والعن عبید الله بن زیاد وابن مرجانة
وعمر بن سعد وشمرا وال ابی سفیان وال زیاد وال مروان الی یوم
القیمة بعد اسکی سجدہ مین جاوی اور کہی اللهم لک الحمد حمد الشاکرین لک
علی مصابهم الحمد لله علی عظیم رزیتی اللهم ارزقنی شفاعة الحسین
علیه السلام یوم الورود وثبت لی قدم صدق عندک مع الحسین
واولاد الحسین واصحاب الحسین الذین بذلوا مهجهم دون
الحسین علیه السلام بعد اسکی دو رکعت نماز عاشورا پڑہی پہر یہہ دعاء وداع پڑہی کہ
صفوان جمال نی جناب صادق علیه السلام سی روایت کی ہی یا الله یا الله یا الله یا مجیب دعوة
المضطرین یا کاشف کرب المکروبین یا غیاث المستغیثین ویا صریخ
المستصرخین ویا من هو اقرب الی من حبل الورید یا من یحول بین
المرء وقلبه ویا من هو بالمنظر الاعلی وبالافق المبین ویا من هو الرحمن
الرحیم علی العرش استوی ویا من یعلم خائنة الاعین وما تخفی الصدور
یا من لا تخفی علیه خافیة ویا من لا تشتبه علیه الاصوات ویا من
لا تغلطه الحاجات ویا من لا یبرمه الحاح الملحین یا مدرک
کل فوت ویا جامع کل شمل ویا باری النفوس بعد الموت

یا من

دعای سلامتی

سال آئندہ بہ ترتیب ... منقول ہی کہ جو کوئی روز عاشورا یہ پڑہی سبحان
الله ملاء المیزان ومنتهی الحلم ومبلغ
الرضا وزنة العرش وسعة الکرسی الملجأ
ولا منجا من الله الا الیه سبحان الله عدد
الشفع والوتر وعدد کلماته التامات کلها
واسأله السلامة برحمته ولا حول ولا
قوة الا بالله العلی العظیم وهو حسبی
ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر وصلی
الله علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین

يا من هو كل يوم في شأن يا قاضي الحاجات يا منفس الكربات يا معطي
السؤلات يا ولي الرغبات يا كافي المهمات يا من يكفي من كل شيء ولا يكفي
منه شيء في السموات والارض اسئلك بحق محمد وعلي وبحق فاطمة بنت
نبيك وبحق الحسن والحسين فاني بهم اتوجه اليك في مقامي هذا وبهم
اتوسل وبهم استشفع اليك وبحقهم اسئلك واقسم واعزم عليك وبالشأن
الذي لهم عندك وبالقدر الذي لهم عندك وبالذي فضلتهم على العالمين
وباسمك الذي جعلته عندهم وبه خصصتهم دون العالمين وبه ابنتهم و
ابنت فضلهم من فضل العالمين حتى فاق فضلهم فضل العالمين ان تصلي
على محمد وال محمد وان تكشف عني غمي وهمي وكربي وتكفيني المهم من اموري
وتقضي عني ديني وتجيرني من الفقر وتجيرني من الفاقة وتغنيني عن المسئلة الى المخلوقين
وتكفيني هم من اخاف همه وعسر من اخاف عسره وحزونة من اخاف حزونته
وشر من اخاف شره ومكر من اخاف مكره وبغي من اخاف بغيه وجور من
اخاف جوره وسلطان من اخاف سلطانه وكيد من اخاف كيده ومقدرة
من اخاف بلاء مقدرته علي وترد عني كيد الكيدة ومكر المكرة اللهم من
ارادني فارده ومن كادني فكده واصرف عني كيده ومكره وباسه وامانيه
وامنعه عني كيف شئت واني شئت اللهم اشغله عني بفقر لا تجبره وببلاء
لا تستره وبفاقة لا تسدها وبسقم لا تعافيه وذل لا تعزه وبمسكنة لا تجبرها
اللهم اضرب بالذل نصب عينيه وادخل عليه الفقر في منزله والعلة والسقم
في بدنه حتى تشغله عني بشغل شاغل لا فراغ له وانسه ذكري كما انسيته ذكرك
وخذ عني بسمعه وبصره ولسانه ويده ورجله وقلبه وجميع جوارحه وادخل عليه
في جميع ذلك السقم ولا تشفه حتى تجعل ذلك له شغلا شاغلا به عني وعن ذكري

مالم يكفني يا كافي ما لا يكفي سواك فانك الكافي لا كافي سواك ومفرج لا مفرج
سواك ومغيث لا مغيث سواك وجار لا جار سواك خاب من كان رجاؤه سواك
ومغيثه سواك ومفزعه الى سواك ومهربه وملجأه الى غيرك ومنجاه من مخلوق
غيرك فانت ثقتي ورجائي ومفزعي ومهربي وملجأي ومنجاي فبك استفتح
وبك استنجح وبمحمد وآل محمد اتوجه اليك واتوسل واتشفع فاسئلك يا الله يا
الله يا الله فلك الحمد ولك الشكر واليك المشتكى وانت المستعان فاسئلك يا الله بحق
محمد وآل محمد ان تصلي على محمد وآل محمد وان تكشف عني غمي وهمي وكربي في مقامي
هذا كما كشفت عن نبيك همه وغمه وكربه وكفيته هول عدوه فاكشف عني
كما كشفت عنه وفرج عني كما فرجت عنه واكفني كما كفيته واصرف عني هول
ما اخاف هوله ومؤنة ما اخاف مؤنته وهم ما اخاف همه بلا مؤنة على
نفسي من ذلك واصرفني بقضاء حوائجي وكفاية ما اهمني همه من امر آخرتي و
دنياي يا امير المؤمنين ويا ابا عبد الله عليكما مني سلام الله ابدا ما بقيت وبقي الليل
والنهار ولا جعله الله آخر العهد من زيارتكما ولا فرق الله بيني وبينكما اللهم
احيني حيوة محمد وذريته وامتني مماتهم وتوفني على ملتهم واحشرني في
زمرتهم ولا تفرق بيني وبينهم طرفة عين ابدا في الدنيا والآخرة يا امير المؤمنين
ويا ابا عبد الله اتيتكما زائرا ومتوسلا الى الله ربي وربكما ومتوجها اليه بكما
ومستشفعا الى الله بكما في حاجتي هذه فاشفعا لي فان لكما عند الله
المقام المحمود والجاه الوجيه والمنزل الرفيع والوسيلة اني انقلب عنكما منتظرا
لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله بشفاعتكما لي الى الله في ذلك
فلا اخيب ولا يكون منقلبي منقلبا خائبا خاسرا بل يكون منقلبي منقلبا
راجحا مفلحا منجحا مستجابا لي بقضاء جميع حوائجي وتشفعا لي الى الله انقلبت

على

عَلیٰ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجَأً ظَھْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
وَمُتَوَکِّلًا عَلَی اللّٰہِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَاءَ
اللّٰہِ وَوَرَاءَکُمْ یَاسَادَتِیْ مُنْتَھٰی مَاشَاءَ رَبِّیْ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللّٰہَ وَلَاجَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ اِلَیْکُمَا اِنْصَرَفْتُ یَا
سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَامَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَاسَیِّدِیْ وَسَلَامِیْ
عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَاصِلٌ ذٰلِکَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ
اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَاَسْئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا اَنْ یَشَاءَ ذٰلِکَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اِنْقَلَبْتُ
یَاسَیِّدِیْ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰہِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلْاِجَابَۃِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا
عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَاسَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا
وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا فَلَاخَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ
قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ ؎

فصل سوم اعمال روز عاشورا یعنی نماز و ادعیہ سوائے زیارت کے

جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے فرمایا
روز عاشورا بہترین کار وہی کہ جامہ پاک پہنی بند کھولدے اور آستین کہنی تک چڑھادے بروش مصیبت زدونکی صحرا یا بام خانہ پر
جاکی چار رکعت نماز پڑہی بخضوع و رکوع نیکو دو سلام سے رکعت اول مین بعد الحمد کی قل یا ایہا الکافرون اور دوسرے رکعتین بعد الحمد
کی قل ھو اللہ احد اور دو رکعتین بعد الحمد کی جو سورہ یاد ہو پڑہے اور منہ طرف روضہ مقدسہ کر کی یاد کرے شہادت امام مظلوم کی اور اونکی
اولاد و اصحاب کے بعد اوسکی جای نماز سے چند قدم آگی بڑہی اور کہی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَ
تَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ پہر اپنی جگہہ پر پچھلی پاؤن پہر آوی پہر آگی بڑہی اور یہی کہی پس اسیطرح سات مرتبہ محزون و گریان اس
عمل کو بجا لاوے تو بہتر ہے پہر اپنی جگہہ پر آکی یہہ پڑہی اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ
شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَاءَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ
الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْرَضِیَ بِفِعْلِھِمْ
لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِم

دعا بعد زیارت [illegible]

وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِينَ وَالْمُضِلِّينَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِينَ وَافْتَحْ لَهُمْ
فَتْحاً يَسِيراً وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحاً وَفَرَجاً قَرِيباً وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّهِمْ سُلْطَاناً نَصِيراً پس ہاتھ اٹھا طرف آسمان کی اور لعن کا قصد کر دشمنان آل محمد پر اور یہہ دعا پڑھو
اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيراً مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِينَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ
وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ
الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ
الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا
اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ
وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ
رَسُولِكَ وَاَهْلِبَيْتِ رَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ
كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِي اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ
بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمّاً وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمّاً وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً
نُكْراً وَخُذْهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِي اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَاءَكَ اِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ
مِنَ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ
فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا
بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ
لَنَا وُدّاً وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْداً اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ
عِيداً وَاسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحاً وَمَرَحاً وَخُذْ آخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيلَ عَلَى ظَالِمِي اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ
وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ

مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّیِّبَةِ الزَّاکِیَةِ الْمُبَارَکَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ کَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ
وَاکْشِفِ الْبَلَاۤءَ وَاللَّاْوَاۤءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِیْلِ وَالْعَمٰی عَنْهُمْ وَثَبِّتْ
قُلُوْبَ شِیْعَتِهِمْ وَحِزْبِکَ عَلٰی طَاعَتِکَ وَوِلَایَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ
وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَی الْاَذٰی فِیْکَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَیَّامًا مَشْهُوْدَةً وَاَوْقَاتًا
مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِکُ فِیْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِیْهَا تَمْکِیْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ
کَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِیَاۤئِکَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ فَاکْشِفْ غُمَّتَهُمْ
یَا مَنْ لَا یَمْلِکُ کَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَاَنَا یَا اِلٰهِیْ
عَبْدُکَ الْخَاۤئِفُ مِنْکَ وَالرَّاجِعُ اِلَیْکَ السَّاۤئِلُ لَکَ الْمُقْبِلُ عَلَیْکَ اللَّاجِیْءُ
اِلٰی فِنَاۤئِکَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَاۤئِیْ وَاسْمَعْ
یَا اِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَنَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُکَهُ وَنَجَّیْتَهُ
بِرَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ وَمَلَاۤئِکَتِکَ وَحَمَلَةِ عَرْشِکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا
مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَذُرِّیَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ
الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِیَ التَّمَسُّکَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِیْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِهِمْ
اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ پس سجدہ کرو اور رخسارا پنا زمین پر رکھو اور کہو یَا مَنْ یَحْکُمُ مَا یَشَاۤءُ
وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ

فرجهم وفرجنا بهم فانك ضمنت اعزازهم بعد الذلة وتكثيرهم
بعد القلة واظهارهم بعد الخمول يا اصدق الصادقين ويا ارحم الراحمين
فاسئلك يا الهي وسيدي متضرعا اليك بجودك وكرمك بسط املي و
التجاوز عني وقبول قليل عملي وكثيره والزيادة في ايامي وتبليغي
ذلك المشهد وان تجعلني ممن يدعى فيجيب الى طاعتهم وموالاتهم
ونصرهم وتريني ذلك قريبا سريعا في عافية انك على كل شيء قدير
پس طرف آسمان کی کر اور کہو اعوذ بك من ان اكون من الذين لا يرجون ايامك
فاعذني يا الهي برحمتك من ذلك ؁ یہہ اعمال مشہور تمام ہوئی اب اگر مزید حسنات
مطلوب ہوں تو اعمال باب دوم بھی بجا لاؤ کہ یہہ روز مصیبت ہے نہ روز استراحت اور اعمال باب دوم میں جو آگی بیان ہوگا
زیارت چہاردہ معصوم اور زیارت ناحیہ اور زیارت ہفتاد و دو تن شہدائے کربلا ہے بمقتضائے محبت چاہیے کہ زیارت شہدا بھی بجالاوی
کہ اونہوں نی بھی جانثیرین اپنی امام مظلوم پر فدا کی پس اس روز میں شہادت تو ہم بھی اونہیں یاد کریں ؁ الغرض اگر بجالانا
اعمال باب دوم کا ممکن ہو اپنی مکان پر آوی تمام دن بگریہ و ماتم بسر کری آخر روز یہہ زیارت پڑھے فصل پنجم باب اول
زیارت متضمن تعزیت یعنی پرسہ دینا جناب رسول مختار اور حیدر کرار اور فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہم کو آخر روز عاشورا پڑھی
السلام عليك يا وارث ادم صفوة الله السلام عليك يا وارث نوح نبي الله السلام
عليك يا وارث ابراهيم خليل الله السلام عليك يا وارث موسى كليم الله السلام
عليك يا وارث عيسى روح الله السلام عليك يا وارث محمد حبيب الله السلام عليك
يا وارث علي امير المؤمنين السلام عليك يا وارث الحسن الشهيد سبط رسول الله
السلام عليك يا ابن رسول الله السلام عليك يا ابن البشير النذير وابن
سيد الوصيين السلام عليك يا ابن فاطمة سيدة نساء العالمين السلام
عليك يا ابا عبد الله السلام عليك يا خيرة الله وابن خيرته السلام عليك يا ثار
الله وابن ثاره السلام عليك ايها الوتر الموتور السلام عليك ايها الامام

الهادی الزکی وعلی ارواح حلت بفنائک واقامت فی جوارک ووفدت مع
زوارک السلام علیک منی ما بقیت وبقی اللیل والنهار فلقد عظمت بک
الرزیة وجل المصاب فی المؤمنین والمسلمین وفی اهل السموات اجمعین وفی
سکان الارضین فانا لله وانا الیه راجعون وصلوات الله وبرکاته وتحیاته
علیک وعلی آبائک الطیبین المنتجبین وعلی ذراریهم الهداة المهدیین السلام
علیک یا مولای وعلیهم وعلی روحک وعلی ارواحهم وعلی تربتک وعلی تربتهم
اللهم لقهم رحمة ورضوانا وروحا وریحانا السلام علیک یا مولای یا ابا عبد
الله یا ابن خاتم النبیین ویا ابن سید الوصیین ویا ابن سیدة نساء العالمین
السلام علیک یا شهید یا ابن الشهید یا اخا الشهید یا ابا الشهداء اللهم
بلغه عنی فی هذه الساعة وفی هذا الیوم وفی هذا الوقت وفی کل وقت
تحیة کثیرة وسلاما سلام الله علیک ورحمة الله وبرکاته یا ابن سید العالمین
وعلی المستشهدین معک سلاما متصلا ما اتصل اللیل والنهار السلام علی
الحسین بن علی الشهید السلام علی علی بن الحسین الشهید السلام علی العباس
بن امیر المؤمنین الشهید السلام علی الشهداء من ولد امیر المؤمنین السلام
علی الشهداء من ولد الحسن السلام علی الشهداء من ولد الحسین السلام علی
الشهداء من ولد جعفر وعقیل السلام علی کل مستشهد معهم من المؤمنین
اللهم صل علی محمد وآل محمد وبلغهم عنی تحیة کثیرة وسلاما السلام
علیک یا رسول الله احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک
یا فاطمة احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا امیر المؤمنین
احسن الله لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن
الله لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد الله انا ضیف الله

وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَاىَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْئَلَ اللهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالىٰ أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ ؕ ؕ

باب دوم بیان زیارت اعمال مختصرہ روز عاشورا

بروایت دیگر از تحفۃ الزائر اسمین تین فصل ہین فصل اوّل زیارت جناب سید الشہدا مع ائمہ ہدی علیہم السلام فصل دوم زیارت ناحیہ فقرات مرثیہ جگر خراش ہین منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام سے کہ صاعزا ہین اس مصیبت عظیم مین فصل سوم زیارت حضرت علی اکبر و عباس دلاور و صحاب و اقربا ہفتاد و دوتن شہدا کربلا منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام کہ روز عاشورا پڑہی اس زیارت مین ہر شہید پر سلام اور اونکی قاتل کی نام پر لعن ہے اور ہر لعن کے کہتی مین لاکہ لاکہ حسنات ہین اگر ہر روز پڑہنا ممکن نہو تو روز عاشورا تو پڑہی فصل اوّل زیارت جناب امام حسین و ائمہ ہدی علیہم السلام مخصوص روز عاشورا پس غسل کری اور جامہ طاہر پہنی اور پا برہنہ جاوی بالای خانہ یا بصحرا پس رو بقبلہ کہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ أَمِينِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسىٰ كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسىٰ رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ النَّبِيِّينَ وَأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَأَفْضَلِ السَّابِقِينَ وَسِبْطِ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ سَيِّدِي وَأَنْتَ إِمَامُ الْهُدىٰ وَحَلِيفُ التُّقىٰ وَخَامِسُ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ رُبِّيتَ فِي حِجْرِ الْإِسْلَامِ وَرُضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْإِيمَانِ فَطِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الزَّكِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ لِسَاحَتِكَ وَجَاهَدَتْ فِي اللهِ مَعَكَ وَشَرَتْ نَفْسَهَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ فِيكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ

واشهد ان اباك علي ابن ابي طالب امير المؤمنين صلى الله عليه واله وسيد
الوصيين وقائد الغر المحجلين امام افترض الله طاعته على خلقه وكذلك
اخوك الحسن ابن علي صلوات الله عليهما وكذلك انت والائمة من ولدك
اشهد انكم اقمتم الصلوٰة واتيتم الزكوٰة وامرتم بالمعروف ونهيتم عن المنكر
وجاهدتم في الله حق جهاده حتى اتيكم اليقين من وعده فاشهد الله و
اشهدكم اني بالله مؤمن وبمحمد مصدق وبحقكم عارف واشهد انكم قد بلغتم
عن الله عز وجل ما امركم به وعبدتموه حتى اتيكم اليقين بابي وامي انت يا
اباعبدالله لعن الله من قتلك لعن الله من امر بقتلك لعن الله من شايع على
ذلك لعن الله من بلغه ذلك فرضي به اشهد ان الذين سفكوا دمك وانتهكوا
حرمتك وقعدوا عن نصرتك ممن دعاك فاجبته ملعونون على لسان النبي
الامي صلى الله عليه واله وسلم يا سيدي ومولاي ان كان لم يجبك بدني عند
استغاثتك فقد اجابك رأيي وهواي انا اشهد ان الحق معك وان
من خالفك على ذلك باطل فياليتني كنت معكم فافوز فوزا عظيما فاسئلك
يا سيدي ان تسال الله جل ذكره في ذنوبي وان يلحقني بكم بشيعتكم
وان ياذن في الشفاعة وان يشفعكم في ذنوبي فانه قال جل ذكره من
ذا الذي يشفع عنده الا باذنه صلى الله عليك وعلى ابائك واولادك و
الملائكة المقيمين في حرمك صلى الله عليك وعليهم اجمعين وعلى الشهداء الذين
استشهدوا معك وبين يديك صلى الله عليك وعليهم وعلى ولدك علي الاصغر
الذي فجعت به پس کہو اللهم اني بك توجهت اليك وقد تحرمت بمحمد وعترته
وتوجهت بهم اليك واستشفعت بهم اليك وتوسلت بمحمد وال محمد لتقضي عني
مفترضي وديني وتفرج غمي وتجعل فرجي موصولا بفرجهم پس ہاتھ اپنے بلند کرے

تا سفیدی بغل معلوم دی اور کہی یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَا تَھْتِکْ سِتْرِیْ وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ اَللّٰھُمَّ اَقْلِبْنِیْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدْ رَضِیْتَ عَمَلِیْ وَاسْتَجَبْتَ دَعْوَتِیْ یَا اَللّٰہُ الْکَرِیْمُ پس کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پس ابتدا کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ الزَّکِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الصِّدِّیْقِ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَی الرِّضَا عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِمَامِ الْقَائِمِ بِحَقِّ اللّٰہِ وَحُجَّۃِ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ۝ پس چہار رکعت نماز زیارت پڑہی دو دو رکعت کرکی اور ہر رکعتمیں بعد سورہ حمد کی سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑہی اور بعد فراغ نماز کی کہی اَللّٰھُمَّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا عَالِمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا حَلِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُعِزُّ یَا جَبَّارُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا جَبَّارُ یَا عَلِیُّ یَا مُعِیْنُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَیَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالسُّلْطَانِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ یَا اَللّٰہُ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُفَرِّجَ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَغَمٍّ وَکَرْبٍ وَضُرٍّ وَضِیْقٍ اَنَا فِیْہِ وَتَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ اُمْنِیَّتِیْ وَتُسَھِّلَ لِیْ مَحَبَّتِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ اِرَادَتِیْ وَتُوْصِلَنِیْ اِلٰی بُغْیَتِیْ سَرِیْعًا عَاجِلًا وَتُعْطِیَنِیْ سُؤْلِیْ وَمَسْئَلَتِیْ وَتَزِیْدَنِیْ فَوْقَ رَغْبَتِیْ وَتَجْمَعَ لِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝

فصل دوم در بیان

زیارت جناب سید الشہدا علیہ السلام میں شیخ مفید رح روایت کرتی ہیں کہ یہہ زیارت ناحیہ مقدسہ منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام

سی کہ روز عاشورا پڑھی السلام علی آدم صفوة الله من خلیقته السلام علی شیث و
لی الله وخیرته السلام علی ادریس القائم لله بحجته السلام علی نوح المجاب فی دعوته
السلام علی هود الممدود من الله بمعونته السلام علی صالح الذی توجه الله بکرامته
السلام علی ابراهیم الذی حباه الله بخلته السلام علی اسمعیل الذی فداه الله
بذبح عظیم من جنته السلام علی اسحاق الذی جعل الله النبوة فی ذریته السلام
علی یعقوب الذی رد الله علیه بصره برحمته السلام علی یوسف الذی نجاه
الله من الجب بعظمته السلام علی موسی الذی فلق الله البحر له بقدرته السلام
علی هارون الذی خصه الله بنبوته السلام علی شعیب الذی نصره الله علی امته
السلام علی داود الذی تاب الله علیه من خطیئته السلام علی سلیمان الذی ذلت
له الجن بعزته السلام علی ایوب الذی شفاه الله من علته السلام علی یونس
الذی انجز الله له مضمون عدته السلام علی عزیر الذی احیاه الله بعد
میتته السلام علی زکریا الصابر فی محنته السلام علی یحیی الذی ازلفه الله بشهادته
السلام علی عیسی روح الله وکلمته السلام علی محمد حبیب الله وصفوته السلام علی
امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب المخصوص باخوته السلام علی فاطمة الزهراء
ابنته السلام علی ابی محمد الحسن وصی ابیه وخلیفته السلام علی الحسین
الذی سمحت نفسه بمهجته السلام علی من اطاع الله فی سره وعلانیته
السلام علی من جعل الله الشفاء فی تربته السلام علی من الاجابة تحت قبته السلام
علی من الائمة من ذریته السلام علی ابن خاتم الانبیاء السلام علی ابن سید
الاوصیاء السلام علی ابن فاطمة الزهراء السلام علی ابن خدیجة الکبری السلام علی ابن
سدرة المنتهی السلام علی ابن جنة الماوی السلام علی ابن زمزم والصفا
السلام علی المرمل بالدماء السلام علی المهتوک الخباء السلام علی خامس اصحاب الکساء

السلام على غريب الغرباء السلام على شهيد الشهداء السلام على قتيل الادعياء
السلام على ساكن كربلاء السلام على من بكته ملائكة السماء السلام على من ذريته
الازكياء السلام على يعسوب الدين السلام على منازل البراهين السلام على الائمة
السادات السلام على الجيوب المضرجات السلام على الشفاه الذابلات السلام
على النفوس المصطلمات السلام على الارواح المختلسات السلام على الاجساد
العاريات السلام على الجسوم الشاحبات السلام على الدماء السائلات السلام على
الاعضاء المقطعات السلام على الرؤس المشالات السلام على النسوة البارزات
السلام على حجة رب العالمين السلام عليك وعلى آبائك الطاهرين السلام عليك
وعلى ابنائك المستشهدين السلام عليك وعلى ذريتك الناصرين السلام عليك و
على الملائكة المضاجعين السلام على القتيل المظلوم السلام على اخيه المسموم
السلام على علي الكبير السلام على الرضيع الصغير السلام على الابدان السليبة
السلام على العترة القريبة السلام على المجدلين في الفلوات السلام على
النازحين عن الاوطان السلام على المدفونين بلا اكفان السلام على الرؤس
المفرقة عن الابدان السلام على المحتسب الصابر السلام على المظلوم
بلا ناصر السلام على ساكن التربة الزاكية السلام على صاحب القبة السامية
السلام على من طهره الجليل السلام على من افتخر به جبرئيل السلام على من ناغاه
في المهد ميكائيل السلام على من نكثت ذمته السلام على من هتكت حرمته
السلام على من اريق بالظلم دمه السلام على المغسل بدم الجراح السلام على المجرع
بكاسات الرماح السلام على المضام المستباح السلام على المنحور في الورى السلام
على من تولى دفنه اهل القرى السلام على المقطوع الوتين السلام على المحامي
بلا معين السلام على الشيب الخضيب السلام على الخد التريب السلام على البدن

السَّلِيبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوعِ بِالْقَضِيبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوعِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَيْهَا
السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوفِينَ حَوْلَ قُبَّتِكَ
الْحَافِّينَ بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَاِنِّي قَصَدْتُ
اِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِي وِلَايَتِكَ
الْمُتَقَرِّبِ اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيِّ مِنْ اَعْدَائِكَ سَلَامَ مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ
وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ سَلَامَ الْمَفْجُوعِ الْمَحْزُونِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِينِ سَلَامَ مَنْ
لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ دُونَكَ
لِلْحُتُوفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ
وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَرُوحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَاَهْلُهُ لِاَهْلِكَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِي الدُّهُورُ
وَعَاقَنِي عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ وَلَمْ اَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ
مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ
وَتَاَسُّفًا عَلَى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا حَتّٰى اَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْعُدْوَانِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهُ وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ فَاَرْضَيْتَهُ وَخَشِيْتَهُ وَ
رَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَاَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ
سُبُلَ السَّدَادِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهِ تَابِعًا وَلِقَوْلِ اَبِيكَ سَامِعًا وَاِلَى وَصِيَّةِ اَخِيكَ مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّينِ رَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ
قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَ
بِحُجَجِ اللّٰهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا وَلِلدِّينِ
كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِيًا تَحُوطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهُ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهُ وَتَنْصُرُ الدِّينَ

وتظهره وتكفّ العابث وتزجره وتأخذ للدّني من الشّريف وتساوي في الحكم
بين القوي والضعيف كنت ربيع الأيتام وعصمة الأنام وعزّ الإسلام ومعدن
الأحكام وحليف الانعام سالكاً طرائق جدّك وابيك مشبهاً في الوصيّة لاخيك
وفي الذّمم رضي الشيم ظاهر الكرم متهجّداً في الظّلم قويم الطّرائق كريم
الخلائق عظيم السّوابق شريف النّسب منيف الحسب رفيع الرّتب كثير المناقب
محمود الضرائب جزيل المواهب حليم رشيد منيب جواد عليم شديد امام
شهيد اوّاه منيب حبيب مهيب كنت للرّسول صلّى الله عليه وآله ولداً وللقرآن سنداً و
للامّة عضداً وفي الطّاعة مجتهداً حافظاً للعهد والميثاق ناكباً عن سبل الفسّاق باذلاً
للمجهود طويل الرّكوع والسّجود زاهداً في الدّنيا زهد الرّاحل عنها ناظراً اليها بعين
المستوحشين منها آمالك عنها مكفوفة وهمّتك عن زينتها مصروفة والحاظك
عن بهجتها مطروفة ورغبتك في الآخرة معروفة حتّى اذا الجور مدّ باعه و
اسفر الظّلم قناعه ودعى الغيّ اتباعه وانت في حرم جدّك قاطن وللظّالمين
مباين جليس البيت والمحراب معتزل عن اللّذّات والشّهوات تنكر المنكر
بقلبك ولسانك على حسب طاقتك وامكانك ثمّ اقتضاك العلم للانكار ولزمك
ان تجاهد الفجّار فسرت في اولادك واهاليك وشيعتك ومواليك وصدعت
بالحقّ والبيّنة ودعوت الى الله بالحكمة والموعظة الحسنة وامرت باقامة
الحدود والطّاعة للمعبود ونهيت عن الخبائث والطّغيان وواجهوك بالظّلم و
العدوان فجاهدتهم بعد الايعاذ اليهم وتاكيد الحجّة عليهم فنكثوا ذمامك و
بيعتك واسخطوا ربّك وجدّك وبدؤك بالحرب فثبتّ للطّعن والضّرب و
طحنت جنود الفجّار واقتحمت قسطل الغبار مجالداً بذي الفقار كانّك علي
المختار فلمّا رأوك ثابت الجاش غير خائف ولا خاش نصبوا لك غوائل مكرهم

وقاتلوك بكيدهم وشرّهم امر اللعين جنوده فمنعوك الماء ووروده و
ناجزوك القتال وعاجلوك النزال ورشقوك بالسهام والنبال وبسطوا اليك
اكفّ الاصطلام ولم يرعوا لك ذماماً ولا راقبوا فيك اثاماً فى قتلهم اوليائك
ونهبهم رحالك وانت مقدّم فى الهبوات ومحتمل للاذيّات قد عجبت من
صبرك ملائكة السموات فاحدقوا بك من كلّ الجهات واثخنوك بالجراح
وحالوا بينك وبين الرّواح ولم يبق لك ناصر وانت محتسب صابر تذبّ عن
نسوتك واولادك حتّى نكسوك عن جوادك فهويت الى الارض جريحاً تطأك
الخيول بحوافرها وتعلوك الطغاة ببواترها قد رشح للموت جبينك واختلفت
بالانقباض والانبساط شمالك ويمينك تدير طرفاً خفيّاً الى رحلك وبيتك وقد شغلت
بنفسك عن ولدك واهاليك واسرع فرسك شارداً الى خيامك قاصداً محمحماً
باكياً فلمّا راين النّساء جوادك مخزيّاً ونظرن سرجك عليه ملويّاً برزن من
الخدور ناشرات الشّعور على الخدود لاطمات الوجوه سافرات وبالعويل داعيات
وبعد العزّ مذلّلات والى مصرعك مبادرات والشمر جالس على صدرك ومولغ
سيفه على نحرك قابض على شيبتك بيده ذابح لك بمهنّده قد سكنت حواسّك
وخفيت انفاسك ورفع على القنا راسك وسبى اهلك كالعبيد وصفّدوا فى الحديد
فوق اقتاب المطيّات تلفح وجوههم حرّ الهاجرات يساقون فى البرارى والفلوات
ايديهم مغلولة الى الاعناق يطاف بهم فى الاسواق فالويل للعصاة الفسّاق لقد
قتلوا بقتلك الاسلام وعطّلوا الصّلوة والصّيام ونقضوا السّنن والاحكام وهدموا قواعد
الايمان وحرّفوا ايات القران وهملجوا فى البغى والعدوان لقد اصبح رسول الله صلّى الله
عليه واله من اجلك موتوراً وعاد كتاب الله عزّ وجلّ مهجوراً وغودر الحقّ اذ قهرت مقهوراً
وفقد بفقدك التّكبير والتّهليل والتحريم والتّحليل والتّنزيل والتّاويل وظهر

بعدك التغيير والتبديل والالحاد والتعطيل والاهوآء والاضاليل و
الفتن والاباطيل فقام ناعيك عند قبر جدك الرسول صلى الله عليه واله
فنعاك اليه بالدمع الهطول قائلا يا رسول الله قتل سبطك وفتاك واستبيح
اهلك وحماك وسبيت بعدك ذراريك ووقع المحذور بعترتك وذويك
فانزعج الرسول وبكى قلبه المهول وعزاه بك الملائكة والانبياء وفجعت
بك امك الزهرآء واختلفت جنود الملائكة المقربين تعزي اباك
امير المؤمنين واقيمت لك الماتم في اعلا عليين ولطمت عليك الحور العين
وبكت السماء وسكانها والجنان وخزانها والهضاب واقطارها والبحار وحيتانها
ومكة وبنيانها والجنان وولدانها والبيت والمقام والمشعر الحرام والحطيم وزمزم
والمنبر المعظم والنجوم الطوالع والبروق اللوامع والرعود القعاقع والرياح الزلازع
والافلاك الروافع فلعن الله من قتلك وسلبك واهتضمك وغصبك وبايعك فاعتزلك
وحاربك وساقك وجهز الجيوش اليك ووثب الظلمة عليك ابرء الى الله سبحانه
من الامر والفاعل والغاشم والخاذل اللهم فثبتني على الاخلاص والولاء والتمسك
بحبل اهل الكساء وانفعني بمودتهم واحشرني في زمرتهم وادخلني الجنة بشفاعتهم
انك ولي ذلك يا ارحم الراحمين ۞ پس دو رکعت نماز زیارت پڑہی اور دعا طلب کری

فصل سوم زیارت علی بن الحسین اور سب شہداء کربلا منقول ہی جناب صاحب الامر علیہ السلام سی کہ روز عاشورا اور سائر
ایام پڑہی السلام عليك يا اول قتيل من نسل خير سليل من سلالة ابراهيم الخليل
صلى الله عليك وعلى ابيك اذ قال فيك قتل الله قوما قتلوك يا بني ما اجرءهم
على الرحمان وعلى انتهاك حرمة الرسول على الدنيا بعدك العفا كاني بك بين
يديه ماثلا وللكافرين قائلا شعر انا علي بن الحسين ابن علي نحن وبيت الله اولى
بالنبي اطعنكم بالرمح حتى ينثني اضربكم بالسيف احمي عن ابي ضرب

غلامٍ هاشميٍّ عربيٍّ والله لا يحكم فينا ابن الدّعيّ حتّى قضيت نحبك ولقيت ربّك
أشهد أنّك أولى بالله وبرسوله وأنّك ابن رسوله وابن حجّته وأمينه حكم الله
لك على قاتلك مرّة بن منقذ بن النّعمان العبديّ لعنه الله وأخزاه ومن
شركه في قتلك وكانوا عليك ظهيرا وأصلاهم الله جهنّم وساءت مصيرا وجعلنا
الله من ملاقيك ومرافقيك ومرافقي جدّك وأبيك وعمّك وأخيك وأمّك المظلومة
وأبرء إلى الله من قاتليك وأسأل الله مرافقتك في دار الخلود وأبرء إلى الله من أعدائك
أولي الجحود والسّلام عليك ورحمة الله وبركاته السّلام على عبد الله بن الحسين الطّفل
الرّضيع المرميّ الصّريع المتشحّط دما المصعّد دمه في السّماء المذبوح بالسّهم
في حجر أبيه لعن الله راميه حرملة بن كاهل الأسديّ وذويه السّلام على عبد الله
بن أمير المؤمنين مبلي البلاء والمنادي بالولاء في عرصة كربلاء المضروب مقبلا
ومدبرا لعن الله قاتله هاني بن ثبيت الحضرميّ السّلام على العبّاس بن
أمير المؤمنين المواسي أخاه بنفسه الآخذ لغده من أمسه الفادي له الواقي
السّاعي إليه بمائه المقطوعة يداه لعن الله قاتليه يزيد بن وقّاد وحكيم
بن الطّفيل الطّائيّ السّلام على جعفر بن أمير المؤمنين الصّابر بنفسه محتسبا
والنّائي عن الأوطان مغتربا المستسلم للقتال المستقدم للنّزال المكثور
بالرّجال لعن الله قاتله هاني بن ثبيت الحضرميّ السّلام على عثمان بن أمير
المؤمنين سميّ عثمان بن مظعون لعن الله راميه بالسّهم خولي بن يزيد الأصبحيّ
الأياديّ والأبانيّ الدّارميّ السّلام على محمّد بن أمير المؤمنين قتيل الأبانيّ الدّارميّ
لعنه الله وضاعف عليه العذاب الأليم وصلّى الله عليك يا محمّد وعلى أهل بيتك
الصّابرين السّلام على أبي بكر بن الحسن الزّكيّ الوليّ المرميّ بالسّهم الرّدي
لعن الله قاتله عبد الله بن عقبة الغنويّ السّلام على عبد الله بن الحسن بن

حسن الزكي لعن الله قاتله وراميه حرملة بن كاهل الأسدي السلام على القاسم
بن الحسن بن علي المضروب هامته المسلوب لامته حين نادى الحسين عمه
فجلى عليه عمه كالصقر وهو يفحص برجله التراب والحسين يقول بعداً لقوم
قتلوك ومن خصمهم يوم القيمة جدك وابوك ثم قال عز والله على عمك ان تدعوه
فلا يجيبك او يجيبك وانت قتيل جديل فلا ينفعك هذا والله يوم كثر واتره وقل
ناصره جعلني الله معكما يوم جمعكما وبوءني مبوءكما ولعن الله قاتلك عمرو بن
سعد بن نفيل الازدي واصلاه جحيماً واعد له عذاباً اليماً السلام على عون بن عبد الله
بن جعفر الطيار في الجنان حليف الايمان ومنازل الاقران الناصح للرحمان التالي
للمثاني والقران لعن الله قاتله عبد الله بن قطبة النبهاني السلام على محمد بن
عبد الله بن جعفر الشاهد مكان ابيه والتالي لاخيه وواقيه ببدنه لعن
الله قاتله عامر بن نهشل التميمي السلام على جعفر بن عقيل لعن الله قاتله و
راميه بشر بن خوط الهمداني السلام على عبد الرحمان بن عقيل لعن الله قاتله و
راميه عمر بن خالد بن الاسدي الجهني السلام على القتيل ابن القتيل عبد الله
بن مسلم بن عقيل ولعن الله قاتله عامر بن صعصعة السلام على ابي عبد
الله بن مسلم بن عقيل ولعن الله راميه وقاتله عمرو بن صبيح الصيداوي
السلام على محمد بن ابي سعيد بن عقيل ولعن الله قاتله لقيط بن ناشر الجهني
السلام على سليمان مولى الحسين بن امير المؤمنين ولعن الله قاتله سليمان
بن عوف الحضرمي السلام على قارب مولى الحسين بن علي عليه السلام
السلام على منجح مولى الحسين بن علي السلام على مسلم بن عوسجة الاسدي
القائل للحسين وقد اذن له في الانصراف انحن نخلي عنك وبم نعتذر الى الله
من اداء حقك ولا والله حتى اكسر في صدورهم رمحي واضربهم بسيفي ما

ما ثبت قائمه في يدي ولا افارقك ولو لم يكن معي سلاح اقاتلهم به لقذفتهم
بالحجارة ثم لم افارقك حتى اموت معك وكنت اول من شرى نفسه واول شهيد
من شهداء الله قضى نحبه ففزت ورب الكعبة وشكر الله لك استقدامك و
مواساتك امامك اذ مشى اليك وانت صريع فقال يرحمك الله يا مسلم بن عوسجة
وقرأ فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا لعن الله المشتركين في
قتلك عبد الله بن الضبابي وعبد الله بن خشكارة البجلي السلام على سعد بن عبد
الله الحنفي القائل للحسين وقد اذن له في الانصراف لا والله لا نخليك حتى يعلم
الله انا قد حفظنا غيبة رسول الله صلى الله عليه وآله فيك والله لو اعلم اني اقتل
ثم احيى ثم احرق ثم ابعث حيا ثم اقتل ثم احرق ثم اذرى ويفعل ذلك بي سبعين
مرة ما فارقتك حتى القى حمامي دونك وكيف لا افعل ذلك وانما هي موتة او قتلة
واحدة ثم هي الكرامة التي لا انقضاء لها ابدا فقد لقيت حمامك وواسيت
امامك ولقيت من الله الكرامة في دار المقامة حشرنا الله معكم في المستشهدين
ورزقنا مرافقتكم في اعلا عليين السلام على بشر بن عمرو الحضرمي شكر
الله لك قولك للحسين وقد اذن لك في الانصراف اكلتني اذا السباع حيا
اذا فارقتك واسأل عنك الركبان واخذلك مع قلة الاعوان لا يكون هذا ابدا
السلام على يزيد بن حصين الهمداني المشرقي القاري المجدل السلام على عمران
بن كعب الانصاري السلام على نعيم بن العجلان الانصاري السلام على زهير
بن القين البجلي القائل للحسين عليه السلام وقد اذن له في الانصراف لا والله
لا يكون ذلك ابدا اترك ابن رسول الله صلى الله عليه وآله اسيرا في يدي الاعداء و
انجو انا لا اراني الله ذلك اليوم السلام على عمرو بن قرظة الانصاري
السلام على حبيب بن مظاهر الاسدي السلام على حر بن يزيد الرياحي

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَیْرٍ الْکَلْبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَافِعِ بْنِ هِلَالٍ الْبَجَلِیِّ
الْمُرَادِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنَسِ بْنِ کَاهِلٍ الْاَسَدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَیْسِ بْنِ مُسْهِرٍ
الصَّیْدَاوِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَیْ عُرْوَةَ بْنِ حَرَّاقٍ الْغِفَارِیَّیْنِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی جَوْنٍ مَوْلٰی اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَبِیْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
النَّهْشَلِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَجَّاجِ بْنِ زَیْدٍ السَّعْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَاسِطٍ وَ
کَرْشٍ ابْنَیْ زُهَیْرٍ التَّغْلِبِیَّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی کِنَانَةَ بْنِ عَتِیْقٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی
ضِرْغَامَةَ بْنِ مَالِکٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی جُوَیْنِ بْنِ مَالِکٍ الضُّبَعِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمْرِو
بْنِ ضُبَیْعَةَ الضُّبَیْعِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی زَیْدِ بْنِ ثُبَیْتٍ الْقَیْسِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ
اللّٰهِ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ ابْنَیْ یَزِیْدَ بْنِ ثُبَیْتٍ الْقَیْسِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَامِرِ بْنِ مُسْلِمٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی
قَعْنَبِ بْنِ عَمْرٍو النَّمَرِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَالِمٍ مَوْلٰی عَامِرِ بْنِ مُسْلِمٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیْفِ
بْنِ مَالِکٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی زُهَیْرِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی بَدْرِ بْنِ مَعْقِلٍ الْجُعْفِیِّ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَجَّاجِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الْجُعْفِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَابْنِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰی مُجَمِّعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَائِذِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمَّارِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ شُرَیْحٍ الطَّائِیِّ اَلسَّلَامُ
عَلٰی حَیَّانَ ابْنِ الْحَارِثِ السَّلْمَانِیِّ الْاَزْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی جُنْدَبِ بْنِ حُجْرٍ الْخَوْلَانِیِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الصَّیْدَاوِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَعِیْدٍ مَوْلَاهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَزِیْدَ بْنِ
زِیَادِ بْنِ الْمُهَاجِرِ مُظَاهِرِ الْکِنْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی زَاهِرٍ مَوْلٰی عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِیِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰی جَبَلَةَ بْنِ عَلِیٍّ الشَّیْبَانِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَالِمٍ مَوْلٰی بَنِی الْمَدِیْنَةِ الْکَلْبِیِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسْلَمَ بْنِ کَثِیْرٍ الْاَعْرَجِ الْاَزْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی زُهَیْرِ بْنِ سُلَیْمٍ
الْاَزْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَاسِمِ ابْنِ حَبِیْبٍ الْاَزْدِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ
الْاُحْدُوْثِ الْحَضْرَمِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِیْ ثُمَامَةَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّائِدِیِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰی حَنْظَلَةَ بْنِ اَسْعَدَ الشَّامِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

الكدن الارحبي السلام على عمار بن ابي سلامة الهمداني السلام على عابس بن
شبيب الشاكري السلام على شوذب مولى شاكر السلام على شبيب بن الحارث
بن سريع السلام على مالك بن عبد الله بن سريع السلام على الجريح المأسور
سوار بن ابي حمير الفهمي الهمداني السلام على المرتث معه عمرو بن عبد الله الجندعي
السلام عليكم يا خير انصار السلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار بوأكم الله
مبوء الابرار اشهد لقد كشف الله لكم الغطاء ومهد لكم الوطاء واجزل لكم العطاء
وكنتم عن الحق غير بطاء وانتم لنا فرطاء ونحن لكم خلطاء في دار البقاء والسلام
عليكم ورحمة الله وبركاته

زیارت اربعین صفوان کہتی

ہین میری مولا جناب صادق علیہ السلام نے فرمایا مجھی کہ زیارت اربعین پڑہ جس وقت کہ روز بلند ہوا ور کہہ السلام على
ولي الله وحبيبه السلام على خليل الله ونجيبه السلام على صفي الله وابن صفيه
السلام على الحسين المظلوم الشهيد السلام على اسير الكربات وقتيل العبرات
اللهم اني اشهد انه وليك وابن وليك وصفيك وابن صفيك الفائز بكرامتك
اكرمته بالشهادة وحبوته بالسعادة واجتبيته بطيب الولادة وجعلته سيدا من
السادة وقائدا من القادة وذائدا من الذادة واعطيته مواريث الانبياء وجعلته
حجة على خلقك من الاوصياء فاعذر في الدعاء ومنح النصح وبذل مهجته
فيك ليستنقذ عبادك من الجهالة وحيرة الضلالة وقد توازر عليه من غرته
الدنيا وباع حظه بالارذل الادنى وشرى آخرته بالثمن الاوكس وتغطرس وتردى
في هواه واسخطك واسخط نبيك واطاع من عبادك اهل الشقاق و
النفاق وحملة الاوزار المستوجبين النار فجاهدهم فيك صابرا محتسبا حتى سفك
في طاعتك دمه واستبيح حريمه اللهم فالعنهم لعنا وبيلا وعذبهم عذابا اليما السلام
عليك يا ابن رسول الله السلام عليك يا ابن سيد الاوصياء اشهد انك امين الله وابن

اَمِينَهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ
وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ
تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ
اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ
لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھی اور حاجت طلب کری خدا سی اور سیّد ابن طاوس علیہ الرحمہ کہتی ہیں
کہ یہ زیارت وداع ہائی میں کہ مخصوص ہی بزیارت اربعین چاہی کہ پیش روی ضریح منورہ کہڑی ہو اور کہو اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الزَّكِيِّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَشَاهِدَهٗ عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ ۱۹ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ زَائِرًا وَافِدًا رَاغِبًا مُقِرًّا لَكَ بِالذُّنُوْبِ
هَارِبًا اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عليه

ختم زیارت وارث زیارت اربعین

زیارت وداع

۱۹ اگر رو برو کھڑی ہو کر کہی اتیتک الخ کہی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ حَیًّا وَّمَیِّتًا فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ مَقَامًا مَّعْلُوْمًا وَّشَفَاعَۃً مَّقْبُوْلَۃً
لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ حَرَمَکَ وَغَصَبَ حَقَّکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ
وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ خَذَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ دَعَوْتَہٗ فَلَمْ یُجِبْکَ وَلَمْ یُعِنْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ
مَنْ مَنَعَکَ مِنْ حَرَمِ اللّٰہِ وَحَرَمِ رَسُوْلِہٖ وَحَرَمِ اَبِیْکَ وَاَخِیْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ مَنَعَکَ
مِنْ شُرْبِ مَاءِ الْفُرَاتِ لَعْنًا کَثِیْرًا یَّتْبَعُ بَعْضُھَا بَعْضًا اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِہٖ وَارْزُقْنِیْہِ اَبَدًا
مَا بَقِیْتُ وَحَیِیْتُ یَا رَبِّ وَاِنْ مِّتُّ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِہٖ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

فصل زیارت جناب امام حسین علیہ السلام مسمی بزیارت وارث مبسوطہ ہر مہینے میں ہر روز و شب ہای متبرکہ نزدیک و دور سے پڑھ سکتا ہے صحن یا بام خانہ پر آکے رو بقبلہ کھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پس یہہ زیارت مبسوطہ پڑھی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ
الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ
الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ
الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ
فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَ
الْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُّدْلَھِمَّاتِ

[illegible]

[illegible]

ثیابہا واشہد انک من دعائم الدین وارکان المؤمنین واشہد انک الامام البر
التقی الرضی الزکی الہادی المہدی واشہد ان الائمۃ من ولدک کلمۃ التقوی
واعلام الہدی والعروۃ الوثقی والحجۃ علی اہل الدنیا واشہد اللہ وملائکتہ و
انبیاءہ ورسلہ انی بکم مؤمن وبایابکم موقن بشرائع دینی وخواتیم عملی وقلبی
لقلبکم سلم وامری لامرکم متبع صلوات اللہ علیکم وعلی ارواحکم وعلی اجسادکم
وعلی اجسامکم وعلی شاہدکم وعلی غائبکم وعلی ظاہرکم وعلی باطنکم پس دو رکعت نماز
زیارت پڑہ قبل از زیارت کی بہتر ہی اور یہہ زیارت حضرت علی اکبر کی پڑہی السلام علیک یا ابن رسول اللہ
السلام علیک یا ابن نبی اللہ السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین السلام علیک یا ابن
الحسین الشہید السلام علیک ایہا الشہید وابن الشہید السلام علیک ایہا المظلوم
وابن المظلوم لعن اللہ امۃ قتلتک ولعن اللہ امۃ ظلمتک ولعن اللہ امۃ سمعت بذلک
فرضیت بہ پس قصد زیارت سائر شہدا رضی اللہ عنہم کر اور کہہ السلام علیکم یا اولیاء اللہ واحباءہ السلام
علیکم یا اصفیاء اللہ واوداءہ السلام علیکم یا انصار دین اللہ السلام علیکم یا انصار
رسول اللہ السلام علیکم یا انصار امیر المؤمنین السلام علیکم یا انصار فاطمۃ
الزہراء سیدۃ نساء العالمین السلام علیکم یا انصار ابی محمد الحسن بن علی الزکی
الناصح السلام علیکم یا انصار ابی عبد اللہ بابی انتم وامی طبتم وطابت الارض
التی فیہا دفنتم وفزتم فوزا عظیما فیا لیتنی کنت معکم فافوز معکم زیارت مخصوص بروز جمعہ
السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیک ایہا النبی المرسل والوصی
المرتضی والسیدۃ الزہراء والسبطان المنتجبان والاولاد الاعلام والامناء المنتجبون
جئت انقطاعا الیکم والی ابائکم وولدکم الخلف علی برکۃ الحق فقلبی لکم مسلم ونصرتی
لکم معدۃ حتی یحکم اللہ لدینہ فمعکم معکم لا مع عدوکم انی لمن القائلین بفضلکم مقر
برجعتکم لا انکر للہ قدرۃ ولا ازعم الا ما شاء اللہ سبحان اللہ ذی الملک والملکوت یسبح للہ
باسمائہ جمیع خلقہ والسلام علی ارواحکم واجسادکم والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عَنِ الصَّادِقِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا کَانَ یَوْمَ الْعَاشِرُ مِنَ الْمُحَرَّمِ تَنَزَّلُ الْمَلَآئِکَۃُ وَمَعَ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْھُمْ قَارُوْرَۃٌ مِنَ الْبِلُّوْرِ الْاَبْیَضِ

جناب صادق علیہ السلام نی فرمایا تحقیق کہ روز عاشورا دسوین محرم کی ملائکہ بیشمار نازل ہوتی ہین اور ہر ایک فرشتہ کی ہاتھہ مین ایک شیشہ بلور سفید سی ہوتا ہی پس وہ فرشتی ہر گہر اور ہر مجلس مین پہرتی ہین جس مؤمن کو مصیبت امام حسین علیہ السلام مین روتا دیکھتی ہین اونکی آنسوؤن کو اون شیشون مین جمع کرتی ہین پس بروز قیامت وہ ملائکہ اون آنسوؤن سی ایکقطرہ آتش جہنم مین ڈالینگی پس وہ آگ ساٹھہ ہزار فرسخ اون رونیوالون سی کنارہ کریگی یَا عَیْنُ اِبْکِیْ لِلْحُسَیْنِ وَاٰھْلِہٖ ٭ بِدَمٍ اِذَا مَا قَلَّ مِنْکِ الْمَدْمَعُ پس اے چشم گریان ہو تو حال پر امام حسین علیہ السلام کی اور اونکی اہلبیت اطہار پر بدرستیکہ حال اونحضرت کا قابل اسکی ہی کہ بجائی اشک خون جاری ہووے تہہ وہ مصیبت عظیم ہی کہ روئی اس مصیبت پر سب انبیا اور اوصیا جناب امام رضا علیہ السلام فرماتی ہین اِنَّ یَوْمَ الْقَتْلِ اَقْرَحَ جُفُوْنَنَا وَاَسْبَلَ دُمُوْعَنَا وَاَذَلَّ عَزِیْزَنَا بدرستیکہ روز شہادت امام حسین علیہ السلام کا وہ روز ہی کہ جسمین روتی روتی آنکھین ہمارے مجروح ہوگئین اور ہمیشہ آنسو ہمارے اس مصیبت مین جاری ہین کہ اس امت جفاکار نی خونریزی کو ہماری حلال جانا میری جد بزرگوار کو قتل کیا جسطرح قصاب گوسفند کو ذبح کرتی ہین اور قتل کیا اوٹہارہ بنی فاطمہ کو کہ نہ تہا مثل و نظیر اونکا روی زمین پر اور مقید کیا عترت رسول خدا کو اور دیار بدیار پہرایا اہلبیت اطہار کو اور مال و اموال ہمارا لوٹ لیا خیمون مین آگ لگا دی اور بعد قتل بہی اون اشقیانی اولاد رسول پر رحم نکیا سرہای شہدا کو بدنہای اطہر سی جدا کرکی نیزون پر رکہکر شہر بشہر پہرایا مصیبت امام حسین علیہ السلام کی وہ مصیبت ہی کہ جسکی انتہا نہین قَالَ الْبَاقِرُ عَ اِنَّھُمْ قَتَلُوْا جَدِّیَ الْحُسَیْنَ بِالْخَشَبِ وَالسِّنَانِ وَالْحُسَامِ وَالْحِجَارَۃِ وَالْعَصَا وَالسِّہَامِ وَوَطِئَتْہُ الْخُیُوْلُ بِحَوَافِرِھَا حَتّٰی رَضُّوْا اَضْلَاعَہٗ مؤمنین سی نہ سنا جائیگا جناب باقر علیہ السلام فرماتی ہین کہ قتل کیا اشقیائی کوفہ و شام نی میری جد مظلوم امام حسین ع کو

مجلس ١٣

حال شہادت جناب امام حسین علیہ السلام و شدت تشنگی آنمظلوم اور ترجمہ تعزیت زیارت ناحیہ اور تشریف لانا حضرت نعش انور پر اور زیرہ ہونا امام حسین کا اور گریہ آنحضرت ص

اس ظلم و ستم کی کہ کوئی ظالم کسی حیوان و ذلیل کو بھی اس ظلم و اذیت سے نہیں قتل کرتا افسوس شیعہ کیا میرے جد مظلوم کو تیروں اور نیزوں اور تلواروں اور پتھروں اور لکڑیوں سے قتل کیا اور لاش مطہر کو پامال سم اسپان کیا اور پہلوی مبارک شکستہ ہوگیا اور دست مبارک قطع کی گئی اور لباس و سلاح بدن انور سی اوتار کر لیگئی افسوس میت کو بے غسل و کفن و دفن چھوڑ گئی

تقوی مومنین مقام

جو مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام پر پہنچی وہ مصیبت کسی نبی اور وصی پر نہین پہنچی نہ کسی مسافر پر پلنی بند ہوا
نہ کسیکی اٹھارہ برادر و فرزند سامنی قتل ہوی نہ کسیکا طفل صغیر باپکی ہاتھو پر پیاسا تیر ستم سی بیدم
ہوا نہ کسی میت کی ہاتھہ قطع ہوئے یہہ وہ مصیبت ہی کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام اس مصیبت کے
عزاداری مین اور زیارت ناحیہ مین یہہ فقرات جگر خراش فرماتی ہین کہ جنکی سننی سی الہامی مومنین درد مین
آوین اور بی اختیار رونی فرماتی ہین اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ فَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ سلام خدا ہو فرزند
فاطمہ زہرا پر جو وطن اپنا چھوڑ کر بناچار عازم سفر ہوی قبلہ دین کو نہ دینی دیا نہ کعبہ مین امان دیا
مہمان بلا کر مسافر کو قتل کیا اَلسَّلَامُ عَلَی غَرِیْبِ الْغُرَبَاءِ سَیِّدِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ الْعَطْشَانِ
بِکَرْبَلَاءِ سلام خدا ہو اوس غریب الوطن سید مظلوم پر کہ جو وطن سی دور صحرای کربلا مین تشنہ لب
شہید ہوے اَلسَّلَامُ عَلَی سَاکِنِ کَرْبَلَاءِ فَمَنْعُوْكُ الْمَاءَ وَرُوْدُهٗ وَمَقْتُوْلِ الْاَحِبَّاءِ سلام
خدا ہو شہدای کربلا پر جو پیاسی قتل ہوکر صحرای کربلا مین ساکن ہوے آہ منع کیا آب فرات سی مسافرونکو اور کب دریا پر مقام
کرنی دیا آل رسول کو افسوس ایکشب کی مہلت ندی مسافرونکو ہر طرف سی گھیر لیا عہد شکنی کی دست
ظلم دراز کیا کارزار و جنگ و جدل مین جلد کی تیرباران کیا مسافرونکو رعایت نہ کی مہمانونکی کاٹ
ڈالین طنابین خیمہ و خرگاہ کی آگ دی اور اموال لوٹ لیا اَلسَّلَامُ عَلَی الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ وَ
الْاَجْسَادِ الْعَارِیَاتِ سلام خدا ہو اوس مظلوم پر کی جسکی لبہائی مبارک شدت تشنگی سی
مثل گل مرجہا گئی اور بدن اطہر خونین ترزمین کربلا پر بغیل و کفن پڑا رہا اَلسَّلَامُ عَلَی
الْجُسُوْمِ الشَّاحِبَاتِ سلام خدا ہو اوپر اون جسمہای اطہر کی جو راہ خدا مین زخمی ہوی اور زخمہا
انور سی خون جاری ہوا اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ عَلَی الرُّؤُوْسِ الْمُشَالَاتِ
سلام خدا ہو اوپر اون عضو پارہ پارہ کی اور اوپر اون سرہای انور کی جو بدنہای اطہر سی جدا ہوکر نیزون
پر رکھی گئی اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَتِیْلِ الْمَظْلُوْمِ وَعَلَی الْاَبْدَانِ السَّلِیْبَةِ سلام خدا ہو اون شہیدوں پر
کہ جو ظلم و ستم بیگناہ قتل ہوئی اور بدنہای اطہر سی اونکی سلاح و لباس اوتار کر لیگئی اور غارت آفتاب
مین لاشونکو عریان چھوڑ گئی اَلسَّلَامُ عَلَی عَلِیِّ نِ الْکَبِیْرِ وَعَلَی الرَّضِیْعِ سلام خدا ہو سینہ مغم

علی اکبر نوجوان پر
جو نیزہ جگر سی کہا کر قتل ہو
سلام خدا ہو اوپر اوس صغیر
شیر خوار پر جو آغوش پدر مین بہ تیر ستم
قتل ہوا اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُلْقَیْنَ
بلا اکفان سلام خدا ہو اوپر
اون بدنون کے جو بغیر غسل و کفن
دفن ہوی اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُفَرَّقِیْنَ عَنِ الْاَبْدَانِ
الرُّؤُوْسِ سلام خدا ہو اون سرونپر جو
بدنونسی جدا ہوکر نیزونپر چڑہی
اور سنانون پر رکہی گئی اور بعضی
صندوق مین مقفل ہوی
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَظْلُوْمِ بِلَا
ناصر سلام خدا ہو اون مظلومون پر اور
بیکسون پر جو بلا یاور و مددگار قتل ہوی
اَلسَّلَامُ عَلَی سَاکِنِ التُّرْبَةِ
الزَّاکِیَةِ سلام خدا ہو اون
شہدا پر جو خاک پاک پر دفن
ہوی

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جَبْرَئِیْلُ وَنَاغَاهُ فِی الْمَهْدِ مِیْکَائِیْلُ سلام خدا ہو فرزند
رسولخدا پر کہ جسکی خادمی مین فخر کرتی تہی جبرئیل اور جھولا جھلاتی تہی میکائیل اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ
اُرِیْقَ بِالظُّلْمِ دَمُهٗ وَعَلَی الْمَنْحُوْرِ فِی الْوَرٰی وَالْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ سلام خدا
ہو اوس مظلوم و مسافر پر کہ جسکا خون گرایا گیا بیگناہ بظلم و ستم اور جسکی گردن مبارک کاٹی گئی مثل گوسفند
درمیان خلایق کی اور غسل دیا گیا اوسکا خون جراحت سی اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ دَفَنَهٗ مَنْ تَوَلّٰی
اَهْلُ الْقُرٰی سلام خدا ہو اوپر اون لاشہای پارہ پارہ کی جو پڑی رہین کئی روز بی دفن و کفن پھر اہل
غاضریہ نی آکر دفن کیا اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ وَعَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ وَالْبَدَنِ السَّلِیْبِ
سلام خدا ہو اوس سید مظلوم پر کہ جسکی ریش انور خون سی خضاب ہوئی اور رخسارہ نورانی آلودہ ہوی
خاک سی اور بدن اقدس سی لباس و سلاح اوتار لیگئی اور لاش اطہر کو خون مین غلطان تمازت آفتاب مین
عریان چھوڑ گئی اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ وَالْاَجْسَادِ الْعَارِیَۃِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا
الذِّئَابُ الْعَادِیَاتُ سلام خدا ہو اون شہیدونکی سرونپر کہ جو بدنہای اطہر سی جدا ہو کر نیزون پر بلند
ہوئی اور بدنہای انور برہنہ وہی سر پڑی رہی اوس صحرا مین جہان آمد و رفت تہی جانوران درندہ کی
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَکَتْهُ مَلٰئِکَۃُ السَّمَاءِ وَقَدْ بَکَتْ اِنَّ السَّمَاءَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا
بِالدَّمِ سلام خدا ہو اوس شہید راہ خدا پر کہ جسکی مصیبت پر روئی ملائکہ آسمان اور حور العین اور
جنات اور انسان اور تحقیق کہ آسمان رویا خون چالیس صباح اور خاک سرخ برسی اور زمین روئے بسیاہی
چالیس صباح اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ سلام خدا ہو اون دندان مبارک پر کہ جو
کھولی گئی چوب بید سی اور فدا ہو جان ہمارا اوس سر پرنور پر کہ جو طشت طلائین پر تخت پر کہا گیا
کبھی شاخ درخت مین لٹکایا گیا اور کبھی دروازی پر اویزان ہوا اور کبھی صندوق مین مقفل رہا اَلسَّلَامُ
عَلَی الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ وَالْمَخْذُوْلِ بِالْجِرَاحِ سلام خدا ہو اوس مظلوم پر کہ جسپر بہت ظلم
روا رکھا ایک ساتھ ٹوٹ پڑی فوج اشقیا ضعیف و ناتوان کردیا بدن اقدس اوس سید کا زخمہای
تیر و سنان سی فَهَوَیْتَ اِلَی الْاَرْضِ جَرِیْحًا تَطَاؤُکَ الْخُیُوْلُ بِحَوَافِرِهَا پس گرایا

اور دوڑائی گھوڑی جسد انور پر
کہ فدا ہو جان ہمارا اوس امام
پامال کر کے ناتوانی کی حالت
پاؤن کھینچی تہی کبھی داہنے
اور کبھی بائین کروٹین لیتی تہی اور تنہا کوئی
اوسوقت معین و مددگار اوس
امام ابرار کا نہ تہا

اہلبیت حرم نی اسپ وفادار کو خالی باحال پریشان اور چشم گریان تر دیکھی عنان اور خوگی
لال زین ڈہلا ہوا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ نَاشِرَاتِ لِلشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ دیکھ
دیکھتی ہی صورت گہوڑیکی نکل پڑی اہلبیت حرم خیمہ سی ہو پریشان روتی اور پیٹتی ہوی
اور نوحہ کرتی ہوی پہنچی اوس مقام پر کہ جہان حضرت گہوڑیسی جدا ہوکر غش مین پڑی تہی
وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ وَمُوْلِغٌ سَيْفَهُ عَلَى نَحْرِكَ اور دیکھا شمر ملعون کو سینہ
اطہر کی قریب اور ہاتہہ مین لئی تہا تیغ وخنجر آمادہ تہا کہ ایما مکو گرادی راوی کہتا ہی بخدا
قسم نہین بہولتا مجھی تڑپنا اون بی بیونکا کہتی تہین کہ ای شمر لعین ہم بیکسون پر رحم کر ہماری
وارث وسردار کو قتل نکر عوض انکی ہم سبہونکی سر تن سی جدا کر ای شمر لعین اس سینۂ انور سی اوتر
اور اتنی مہلت دی کہ ہم اپنی وارث سی رخصت ہولین قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ ذَابِحٌ
افسوس صد افسوس کہ اوس شقی نی منت وزاری پر اون بیکسونکی مطلق رحم نکیا پکڑی ایک
ہاتہہ سی ریش اقدس حضرت کی اور دوسرے ہاتہہ سی ذبح کیا اوس جناب کو حالت غشی اور شدت
پیاس مین وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ اور بلند کیا نیزہ طویل پر سر انور فرزند رسول خدا کا وَنُهِبَتْ
الْخِبَاءُ اور کاٹی ڈالین طنابین خیمہ وخرگاہ کی اور لوٹ لیا اہلبیت اطہار کو وَسُبِيَ أَهْلُكَ
كَالْعَبِيدِ وَصُفِّدُوا فِي الْحَدِيدِ اور اسیر کیا اہلبیت عصمت کو مثل اسیران ترک وروم کی
اور مسلسل کیا زنجیر ہای آہن سی سوگوارونکو اور سوار کیا شتران بیکجاوہ پر بی مقنعہ وچادر مصیبت
زدونکو تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ آہ شدت حرارت آفتاب سی جلتی تہی چہرہ نورانی
اونکی اور کہینچی ہوی لئی جاتی تہے صحرا اور بیابانونمین ہاتہہ اور پاؤنمین غل وزنجیر پہرائی جاتی تہے
کوچہ اور بازارونمین وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ حُورُ الْعِينِ وَبَكَتِ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ
وَخُزَّانُهَا اور طمانچی لگائی اپنی مُنہ پر اس مصیبت عظیم مین حوران بہشت نی اور روئی اس
مصیبت مین آسمان اور ساکنان آسمان اور بہشت اور خازنان بہشت اور غلمان اور کعبہ معظم اور
منبر شریف اور چاہ زمزم فَتَعَالَى إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُولِ قَائِلًا يَا رَسُولَ اللهِ قُتِلَ ١٥

١٥
سبطک
وقتلک پس ملائکہ نی
[illegible] یا اباعبد اللہ [illegible]
[illegible] ہوا اون
یا چشم گریان [illegible] یا رسول اللہ قتل
کہتی [illegible] غربت مین
اور [illegible] انکا دیار [illegible]
ہوا انکو [illegible] اور
تشنہ لب مع [illegible] اونکا اور
مباح جانا خون اونکا اور لاش پارہ پارہ
کیا ناقتل اونکا اور [illegible] کفن
انکی فرزندکی بیگور [illegible] صحرای کربلای
ریگستان [illegible]
مین [illegible] واستبیح
اهلک وجمالک وسبیت
بعدک [illegible] اور
[illegible] اسیر [illegible]
[illegible] دین
اہلبیت اور [illegible]
اور قید ہوی بعد انکی [illegible]
انکی یا رسول اللہ آج وہ صاحب
کہ انکی [illegible]
روتی تہی [illegible]
مصیبت عظیم
مین

وصل بین حاشیہ کے اختیار ہی

فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَبَكٰى قَلْبُهُ الْمَهْمُوْلُ یعنی پس یہہ خبر آپکی شہادت کی سنکر
یا اباعبد اللہ جنبش کی فردوس سے جناب رسولخدا آئی اور رولایا قلب اقدس کو اوس جناب کی اور
اندوہناک ہوی اور روئی اور آنسو جاری کئی آپکی مصیبت مین وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ
الزَّهْرَاءُ وَاَبُوْكَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اور یہہ مصیبت آپکی سنکر یا اباعبد اللہ
پہنچین ہوئین فردوس مین جناب فاطمہ زہرا اور علی مرتضی علیہم السلام اور ماتم برپا کیا اور حرکت کی
اپنی مقام سی یعنی مدینہ سی تا کربلا اور کربلا سی تا شام کبہی نعش اطہر پر صحرای کربلا مین اور کبہی
سر انور پر بیابانون مین اور کبہی خولی کی گھر تنور پر اور کبہی دیر مین نصرانی کی گھر مصیبت مین فرزند
کی روتی تہین اور اسیطرح تا روز عدل و داد جس گھر مین مجلس عزای امام مظلوم برپا ہوتی ہی وہان
جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنی پارہ جگر کی مصیبت مین تشریف لاتی ہین اور حضرت خدیجہ
اور حضرت مریم اور آسیہ ہمراہ ہوتی ہین وَتَقُوْلُ طُوْبٰى لَكُمْ یَا اَحِبَّائِیْ تُعَزُّوْنَ وَ
تَبْكُوْنَ عَلٰى وَلَدِیَ الْغَرِیْبِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهُ اَبَوَیْهِ فِی الدُّنْیَا اور جناب فاطمہ زہرا
علیہا السلام بکمال شفقت فرماتی ہین خوشحال تمہارا ای محبو میری تم روتی ہو ایسی میری
فرزند غریب مسافر پر کہ جسکا دنیا مین نہ مان ہی نہ باپ ہی پس مین بہی ساتھ تمہاری رونی
اور پیٹنی مین شریک ہون پس ای مومنین روز عاشورا وہ روز مصیبت ہی کہ جناب رسولخدا
اور جناب فاطمہ زہرا علیہم السلام کو اس مصیبت نی ایسا محزون و مغموم کیا کہ وہ جناب مجلس عزا
مین اپنی فرزند کی شریک ہوکر روتی ہین پس تم بہی روؤ اور نوحہ کرو اور پرسا دو کہ اَلسَّلَامُ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ سلام خدا ہو آپ پر
ای رسولخدا آپکو صبر عطا کری خدا آپکو مصیبت عزا مین اوس جگر گوشہ حسین مظلوم کی جسکو دوش مبارک
پر اپنی سوار کیا اور رونا اوسکا گوارا نہ کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ
الْعَزَاءَ فِیْ وَلَدِكِ الْحُسَیْنِ سلام خدا ہو آپ پر ای سیدہ کونین نیکو صبر عطا کری خدا آپکو مصیبت
عزا مین اوس حسین مظلوم کی جسکو اپنی سینہ پر نور پر پرورش کیا جدا ہونا اوسکا گوارا نہ تہا ایکدن وہ تہا

کہ جناب سیدہ کو نین حلقوم نازنین پر حسین مظلوم کی نشانِ گریبان دیکہہ کر مغموم ہوئین اور اُ
گلوی خشک پر شمر بد گہرنی بارہ بار خنجر آبدار پہرایا اور مثل گوسفند کی ذبح کیا ۹۲ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَکَ الْعَزَاءَ فِیْ وَلَدِکَ الْحُسَیْنِ سلام خدا ہو آپ پر یا امیر المومنین نیک
عطا کری خدا آپکو مصیبت غزا مین اوس پارہ جگر کی جو وطن سی دور بظلم اشرار بی معین مددگار پیاسا
ہوا لکہا ہی کہ پیاس امام مظلوم کی وہ شدت کی پیاس تہی کہ جکی فقط یاد کرنی مین لاکہہ گناہ معاف
ہین اور لاکہہ درجات بلند ہوتی ہین فَنُوْحُوْا عَلَی الْعَطْشَانِ الَّذِیْ بَکٰی عَلٰی مُصَابِہِ الْاِ
وَالْجَانُّ پس ای مومنین یاد کرو پیاس امام مظلوم کی اور نوحہ و بکا کرو مصیبت پر ایسی بادشاہ
جو سردار پیاسونکا ہی اور رو اوس مغموم کی مصیبت مین جسپر تمام جن و انس نے نوحہ کیا اور رو
تشنہ لب پر کہ جکی پیاس یاد کر کی حیوان بی زبان رو رہا کئی راوی کہتا ہی بخدا قسم نہین
مجہی وہ وقت کہ جب امام کونین ہاتہونپر طفل معصوم کو لیکر فرماتی تہی یَا قَوْمِ قَدْ قَتَلْتُمْ
اَبِیْ وَوُلْدِیْ وَشِیْعَتِیْ وَاَنْصَارِیْ وَتَرَکْتُمُوْنِیْ وَحِیْدًا فَرِیْدًا اَظْمَا
ایقوم شریر آج تمنی مجہہ مظلوم پر وہ ظلم کیا ہی کہ کوئی بیرحم کسی ادنی پر ایسا ظلم نہ کریگا تب بہائی او
میری اور اصحاب و انصار قتل کیی کوئی انیس اور مددگار میرا باقی نرہا مگر یہہ طفل شیر خوار کہ یہہ بہی
پیاس سے جان بلب ہی تین شبانہ روز متصل اسپر گذری ہین کہ ایکقطرہ پانیکا اس معصوم کے لبونتک
پہنچا ای گروہ اشقیا اگر تمہارے زعم باطل مین مین واجب القتل ہون تو مجہی قتل کرو لیکن یہہ
محض بیگناہ ہی اسپر رحم کرو ایک جرعہ آب دو کہ یہہ شدت تشنگی سی ہلاک ہوتا ہی راوی کہتا ہی
مظلوم اتمام حجت کر رہی تہی کہ ایک ملعون بیرحم نی ایک تیر مسموم طرف امام مظلوم کے پہینکا کہ وہ تیر
حلق نازنین علی اصغر کو اس کانسی دوسری کانتک زخمی کر کی نکل گیا